میں نماز کیسے پڑھوں؟

نماز کی کیفیت کی تصویری وضاحت' نیز اس
عظیم عبادت سے متعلق بعض اہم نکات۔

میں نماز کیسے پڑھوں؟

نماز کی کیفیت کی تصویری وضاحت، نیز اس
عظیم عبادت سے متعلق بعض اہم نکات۔

مرکز أصول
OsoulCenter
www.osoulcenter.com

ح جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالربوة ، ١٤٤٥ هـ

مركز أصول

سلسلة يومي الأول في الإسلام (٢): كيف أصلي: شرح مصور لكيفية الصلاة مع وقفات مع هذه الشعيرة العظيمة باللغة الأردية. / مركز اصول - ط ١. .- الرياض ، ١٤٤٥ هـ

٤٨ ص ؛ ١٤.٨ x ٢١ سم

رقم الإيداع: ١٤٤٥/٢٤٨٥٤

ردمك: ٩٧٨-٦٠٣-٨٤٣٨-٤٢-٨

Osoul Center

www.osoulcenter.com

- اس نسخے کو مرکز نے تیار اور ڈیزائن کیا ہے۔
- مرکز اس نسخے کے طبع و نشر کی اجازت دیتا ہے, بشرطیکہ کہ ماخذ کی جانب اشارہ کر دیا جائے اور نص میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔
- طبع کرنے کی صورت میں مرکز کے متعین کردہ اعلی طباعتی معیاروں کی پابندی لازمی ہوگی۔

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ

سب تعریفیں اللہ کے لئے لائق وسزاوار ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور درود و سلام ہو ہمارے نبی محمد ﷺ پر، ان کی آل پر اور ان کے تمام صحابہ پر، اما بعد:

اسلام، احسان (حسن عمل) پر مبنی دین ہے، اس کی بنیاد یہ ہے کہ انسان کا رشتہ اس کے رب کے ساتھ بہتر ہو اور انسانوں کے ساتھ بھی اس کا تعلق اچھا رہے۔

انسان اور اس کے رب کے ساتھ جو تعلقات ہوتے ہیں، ان میں ایک عظیم ترین تعلق نماز بھی ہے، جو کہ ایک عظیم عبادت ہے، اس میں مسلمان اللہ تعالی کے سامنے کھڑا ہوتا ہے، اللہ نے جس طرح عبادت کرنے کا حکم دیا ہے اسی طرح اس کی عبادت کرتا ہے، تعظیم وتوقیر کے ساتھ اس کا ذکر کرتا ہے اور محبت، خوف اور امید کے ساتھ اسے پکارتا ہے۔

نماز کی بڑی عظیم فضیلتیں ہیں، چنانچہ نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے، نماز شہادتین کے بعد سب سے افضل عمل ہے اور دخول جنت کے عظیم ترین اسباب میں سے ایک ہے۔

اس کے ذریعہ اللہ تعالی درجات بلند فرماتا اور گناہوں کو معاف کرتا ہے، نماز کے لیے چل کر جانے سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں، انسان نماز کے لیے صبح وشام میں جب بھی مسجد جاتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں مکان، مقام اور میزبانی کا سامان تیار کرتا ہے۔

نمازی جب تک اپنی جائے پر رہتا ہے، فرشتے اس کے لیے دعائیں کرتے رہتے ہیں، نماز کے ذریعہ اللہ تعالی اس نماز اور اس کے بعد آنے والی نماز کے درمیان کے گناہوں کو معاف کردیتا ہے، نماز دنیا وآخرت میں نمازی کے لیے نور ہے، نماز کی اور بھی بڑی فضیلتیں ہیں جو دیگر عبادات میں نہیں پائی جاتیں، اس کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ نماز اللہ عزیز وبرتر کی جانب سے اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بغیر کسی واسطہ کے فرض کی گئی، جبریل علیہ السلام کے واسطے کے بغیر۔ نماز سفر اسراء ومعراج کے درمیان آسمان میں فرض کی گئی، نہ کہ زمین پر۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: (جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی اس کی تلاوت کیجیے اور نماز قائم کیجیے، یقینا نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے، اور بے شک اللہ کا ذکر کرنا بہت بڑی چیز ہے، اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ تعالی اسے جانتا ہے)۔ [العنکبوت: ۴۵] جابر رضی اللہ سے مروی ہے: «پانچ نمازوں کی مثال اس لبالب رواں دواں دریا کی طرح ہے جو تم میں سے کسی شخص کے دروازے پر ہو، وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہو»۔ اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	موضوع	
9	نماز میں دل اور اعضاء وجوارح کا خشوع و خضوع	1
13	فرض نمازیں	2
15	نماز کے بعض احکام	3
17	میں نماز کیسے پڑھوں؟	4
32	نماز کو باطل کرنے والی چیزیں	5
33	نماز کی مکروہات	6
35	مریض کی نماز	7
36	مسافر کی نماز	8
37	نماز سے متعلق عورت کے خاص احکام	9
40	تشخیصی سوالات	10

نماز میں دل اور اعضاء وجوارح کا خشوع وخضوع:

خشوع وخضوع نماز کی روح ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ حاضر دلی، نرم دلی اور انکساری کے ساتھ اللہ کے سامنے کھڑا ہو، نماز کے علاوہ کسی اور بات میں ذہن مشغول نہ رہے، اس سے اعضاء وجوارح بھی پر سکون رہتے ہیں، لا یعنی کام اور ایسی حرکتیں نہیں کرتے جو نماز کا حصہ نہیں۔

خشوع وخضوع میں کوتاہی کرنے سے نماز کے ثواب میں کمی آتی ہے، اور بسا اوقات گناہ کا سبب ہوتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «بندہ نماز پڑھتا ہے، اس کے لیے نماز کا صرف دسواں حصہ، نواں حصہ، آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھا، تیسرا، اور نصف حصہ ہی لکھا جاتا ہے»۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔

خشوع وخضوع کو بروئے عمل لانے میں درج ذیل امور معاون ثابت ہوتے ہیں:

١ اللہ عزیز وبرتر سے خشوع کو بروئے عمل لانے کی دعا کرنا۔

٢ نماز سے قبل دیگر مشاغل اور افکار سے ذہن کو خالی کرنا۔

٣ خوشبو لگانا اور نماز کے لیے عمدہ سے عمدہ لباس زیب تن کرنا۔

٤ اگر میسر ہو تو گھر میں وضو کرنا اور بہترین انداز میں وضو کرنا۔

٥ ناگوار بدبو سے دور رہنا اور کپڑے اور منہ سے بد بو کو دور کرنا۔

٦ اگر نماز کے وقت میں کھانا آجائے تو پہلے کھانا کھانا' تاکہ نماز کے دوران ذہن کھانے کی طرف نہ جائے۔

٧ اگر قضائے حاجت کی شدید ضرورت ہو تو نماز سے پہلے قضائے حاجت کرنا' تاکہ نماز میں خشوع وخضوع اور سکون ووقار بحال رہے۔

٨ سکینت اور وقار کے ساتھ مسجد کی طرف جانا اور دوڑ لگانے سے گریز کرنا خواہ نماز کھڑی ہی کیوں نہ ہوگئی ہو'کیوں کہ جلد بازی سے ذہن منتشر ہوجاتا ہے۔

٩ مشروع اذکار کا اہتمام کرنا: گھر سے نکلنے کی دعا' مسجد کی طرف جانے کی دعا' اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔

١٠ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرنا اور اگر سنت مؤکدہ پڑھے تو وہ تحیۃ المسجد کی طرف سے بھی کافی ہو جاتی ہے۔

١١ نماز اور اقامت کے دوران اللہ تعالی کے ذکر میں مشغول رہنا' اور دنیاوی امور سے متعلق نمازیوں سے بات نہ کرنا۔

فرض نمازیں:

اللہ تعالی نے مسلمانوں پر دن ورات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں، جنھیں شریعت کے مقرر کردہ خاص اوقات میں ادا کیا جاتا ہے، ان کی ترتیب یہ ہے: نمازِ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء، ہر نماز کی کچھ متعینہ رکعات ہیں جن کے بغیر نماز درست نہیں ہوتی، اسی طرح ہر نماز کے لیے خاص وقت ہے جس میں اس کی ادائیگی واجب ہے، احادیث نبویہ میں وارد مختلف علامتوں میں سے کسی ایک علامت کے ذریعہ نماز کا وقت معلوم کیا جا سکتا ہے، اسی طرح معتمد گھڑیوں اور ہر نماز کے وقت مسلمانوں کی اذان کے ذریعہ بھی وقت معلوم کیا جا سکتا ہے۔

نماز کے بعض احکام

١ مسلمان جس قدر بھی گناہ گار ہو وہ نماز نہیں چھوڑ سکتا' کیوں کہ جو شخص بالکلیہ نماز چھوڑ دے وہ مسلمان نہیں۔

٢ اصل (حکم) یہ ہے کہ مرد حضرات مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کریں' نماز با جماعت کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہے' کسی بھی پاک جگہ پر نماز پڑھنا درست ہے' جیسے گھر' راستے اور صحرا۔

٣ مسلمان پر واجب ہے کہ ستر پوشی کرے' طہارت کے ساتھ نماز میں داخل ہو' اگر اسے وضو کا طریقہ معلوم نہ ہو تو اس پر لازم ہے کہ وضو کا طریقہ سیکھے۔

٤ اگر نمازی امامت کر رہا ہو یا اکیلے نماز پڑھ رہا ہو تو افضل یہ ہے کہ اپنے سامنے سترہ رکھ لے' اس سے مراد یہ ہے کہ آڑ جیسی کوئی چیز نماز کے دوران اپنے سامنے رکھے' تاکہ سامنے سے گزرنے والا اس کے ذہن کو منتشر نہ کر سکے۔

اضافی فائدہ: (طہارت میں یہ شامل ہے: با وضو ہونا' جسم اور جائے نماز کا گندگی سے پاک وصاف ہونا)۔

اضافی فائدہ: نماز کی درستگی کے بہت سے شروط ہیں' مثلا: طہارت' نیت' قبلہ رخ ہونا' نماز کا وقت ہونا اور ستر پوشی۔تـر الـعـورة.

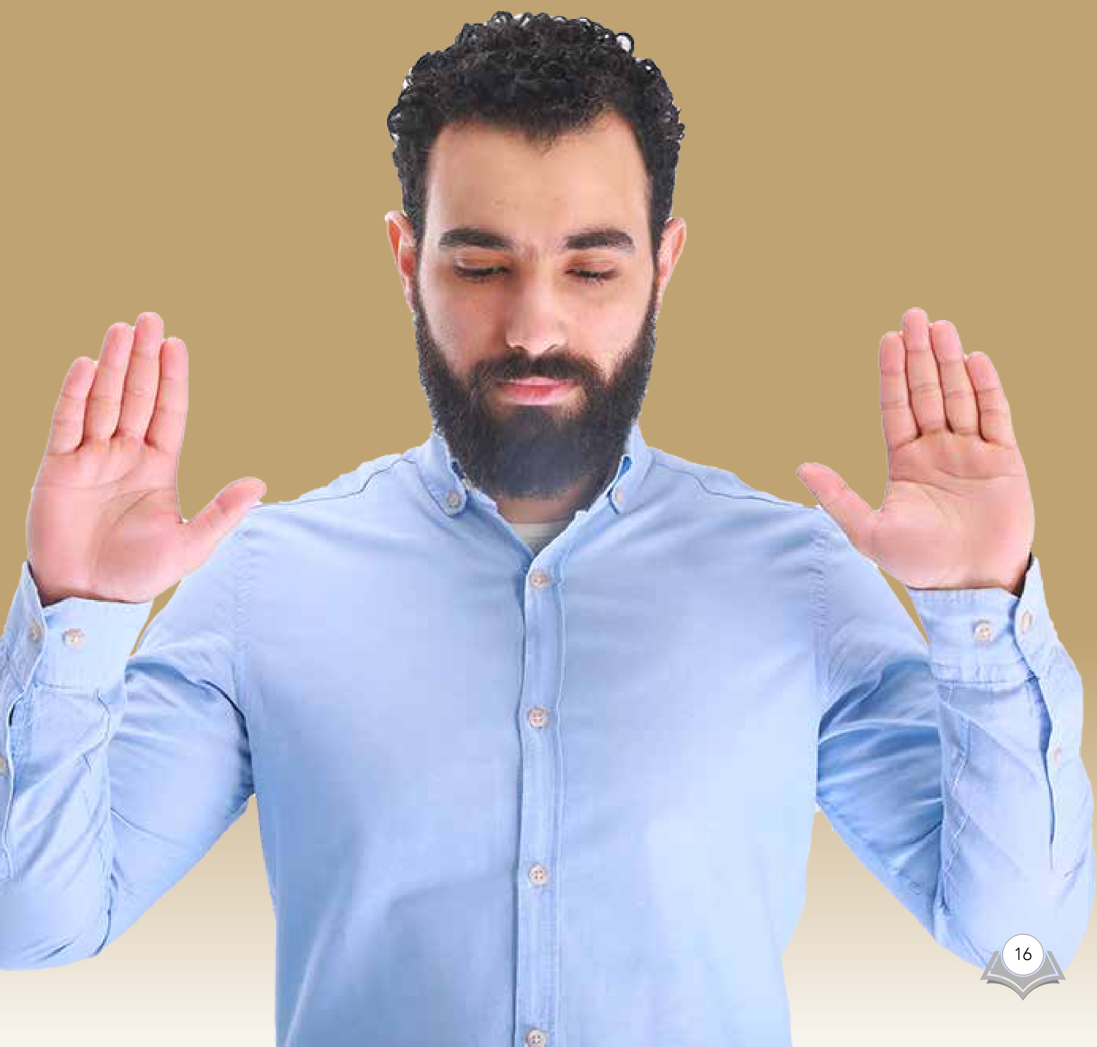

میں نماز کیسے پڑھوں؟

نماز کے طریقے کی باتصویر عملی شرح

میں رباعی (چار رکعت والی) نماز کیسے ادا کروں؟

تصویر کے ساتھ ظہر، عصر اور عشاء کی نماز کے طریقے کا بیان

۱ قبلہ رخ ہونا: قبلہ مکہ کی سمت میں ہے، یہ شرط نہیں ہے کہ ہم عین کعبہ کی طرف نہایت باریک پیمائش کے ساتھ متوجہ ہوں، بلکہ نمازی اگر قبلہ سے دور ہو تو یہ کافی ہے کہ قبلہ کے عمومی سمت کی طرف متوجہ ہو، عین قبلہ کا رخ کرنا اس شخص پر واجب ہے جو اپنے سامنے بیت اللہ کو دیکھ رہا ہو۔

۲ نیت: ہم اپنے دل سے نیت کریں _ زبان سے الفاظ نکالے بغیر - یعنی: ہم اپنے دل میں یہ محسوس کریں ہم وہ نماز ادا کرنے جا رہے ہیں جس کا وقت ہوچکا ہے۔

۳ تکبیر تحریمہ:

أ اپنے ہاتھوں کو مونڈھوں یا کانوں کے برابر اٹھائیں، اپنی ہتھیلیوں کو قبلہ رخ رکھیں اور کہیں: «اللہ اکبر»، اسے زبان سے ادا کرنا ضروری ہے۔

ب تکبیر کے بعد یہ سنت ہے کہ ہم اپنے داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر دونوں کو سینے پر، یا ناف سے اوپر، یا ناف سے نیچے رکھیں، ان میں سے جو طریقہ زیادہ آسان لگے (اس پر عمل کریں)۔

بارکوڈ اسکین کر کے نماز کے طریقے سے متعلق مکمل تعلیمی مواد دیکھیں۔

ت ہم سجدہ کی جگہ پر اپنی نگاہ رکھیں، آسمان کی طرف نظر نہ اٹھائیں اور نہ ادھر ادھر دیکھیں۔

۴ **دعائے استفتاح:** کوئی ایک دعائے استفتاح پڑھیں، مثلا یہ دعا: «اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان ایسی دوری کر دے، جیسی دوری تو نے مشرق و مغرب کے درمیان رکھی ہے، اے اللہ! مجھے خطاؤں سے اسی طرح صاف کر دے، جس طرح سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے پانی اور برف اور اولے سے دھو دے»۔

۵ **استعاذہ کریں:** اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہم: «اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم» پڑھیں۔

۶ **سورہ فاتحہ کی تلاوت:** خشوع وخضوع اور اطمینان کے ساتھ سورہ فاتحہ کی ایک ایک آیت پڑھیں، سورہ فاتحہ بڑی عظیم دعاؤں پر مشتمل ہے، اس لیے ہمیں اس کے بعد «آمین» کہنا چاہیے، جو کہ دعائیہ کلمہ ہے اور اس کا معنی ہے: اے اللہ! تو قبول فرما، یہ سورہ فاتحہ کی کوئی آیت نہیں ہے۔

۷ **قرآن کا جو حصہ بھی میسر ہو، اس کی تلاوت کریں:** سورہ فاتحہ کے بعد یا تو ہم کوئی مکمل سورہ پڑھیں، یا اس کا کوئی حصہ تلاوت کریں۔

۸ رکوع:

أ اپنے ہاتھوں کو مونڈھوں یا کانوں کے برابر اٹھائیں اور قیام سے رکوع کی طرف منتقل ہوتے ہوئے «اللہ اکبر» کہیں۔

ب دونوں ہتھیلیوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھیں،انگلیوں کو ایک دوسرے سے الگ رکھیں اور انھیں گھٹنوں پر اس طرح جمائے رکھیں جیسے انھیں پکڑے ہوئے ہوں۔

ت رکوع میں اطمینان بحال رکھیں٬ اپنی پشت کو بالکل سیدھی اور سر کو اس طرح پشت کے برابر رکھیں کہ نہ وہ بلند ہو اور نہ جھکا ہوا ہو۔

ث دونوں ہاتھوں کو دونوں پہلوؤں سے الگ رکھیں اور کسی ایک جانب مائل نہیں ہوں کہ ایک جانب کا رخسار نمایاں طور پر نظر آئے۔

ج تین مرتبہ «سبحان ربی العظیم» کہیں -یہ کمال کا ادنی ترین درجہ ہے- اگر چاہیں تو تین سے زائد مرتبہ بھی کہہ سکتے ہیں٬ ایک بار تسبیح پڑھنا بھی کافی ہے٬ اور بھی بہت سے اذکار ہیں جو رکوع میں پڑھے جاسکتے ہیں۔

۹ رکوع سے اٹھنا: ہم اپنے سر رکوع سے اٹھائیں' اپنے ہاتھوں کو مونڈھوں یا کانوں کے برابر تک اٹھائیں' نمازی اگر اکیلا ہو یاامامت کر رہا ہو تو «سمع اللہ لمن حمدہ» کہے۔

رکوع سے اٹھنے کے بعد ہم اپنے دونوں ہاتھوں کو چھوڑ بھی سکتے ہیں اور باندھ بھی سکتے ہیں۔

۱۰ رکوع میں اعتدال کرنا: ہم سیدھے کھڑے ہوں اور یہ دعا پڑھیں: «ربنا ولک الحمد»' رکوع کے بعد دیر تک کھڑے رہنا اور اطمینان بحال رکھنا سنت ہے۔

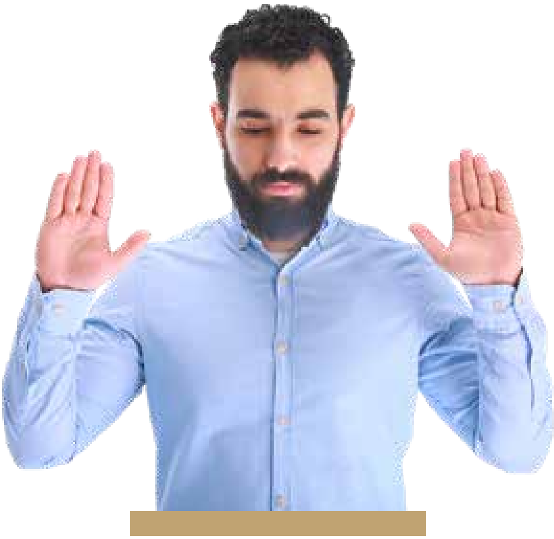

۱۱ سجدہ:

أ ہم زمین کی طرف جھکتے ہوئے کہیں: «اللہ اکبر»

ب دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے یا دونوں گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھیں،دونوں میں سے وہی کریں، جو ہمارے لئے زیادہ آسان ہو۔

ت سات ہڈیوں کے سہارے سجدہ کریں' جو کہ یہ ہیں:

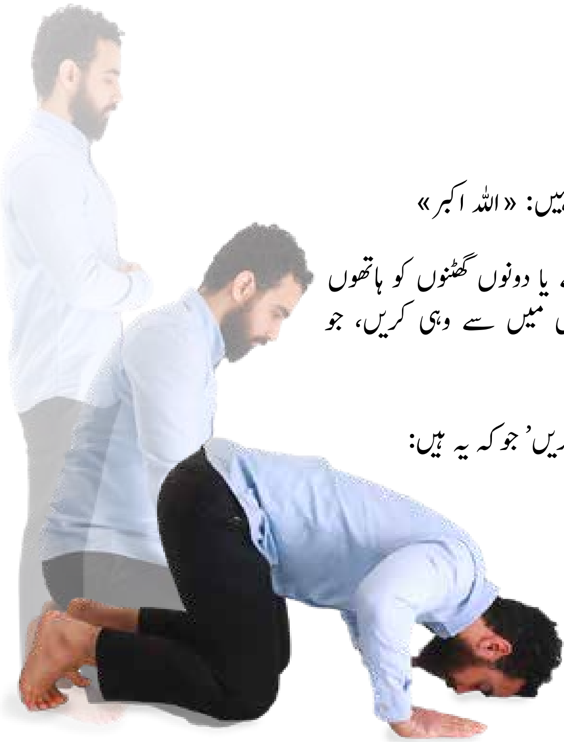

■ ان میں سے کسی بھی عضو کے تعلق سے غفلت نہ برتیں۔

ث دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو باہم سٹا کر قبلہ رخ رکھیں، ہتھیلیوں کو مونڈھوں کے برابر یا کانوں کے برابر رکھیں اور بازوؤں کو زمین سے اٹھا کر رکھیں۔

ج اگر جماعت میں نماز نہ پڑھ رہے ہوں اور آس پاس کے لوگوں کو تکلیف ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو دونوں بازوؤں کو پہلو سے الگ رکھیں گے۔

ح دونوں پاؤں کی انگلیوں کے کنارے کو قبلہ رخ رکھیں، دونوں پاؤں کو کھڑا رکھیں، رانوں کے درمیان فاصلہ رکھیں اور پیٹ کو رانوں سے دور رکھیں۔

خ تین دفعہ «سبحان ربی الاعلی» کہیں - چونکہ کمال کا سب سے ادنی درجہ ہے- اگر چاہیں تو اس میں اضافہ بھی کر سکتے ہیں، ایک بار تسبیح پڑھنا بھی کافی ہے، ماثور تسبیحات بدل بدل کر پڑھا کریں۔

د اس کے بعد دنیا و آخرت کی جس قدر بھلائیاں چاہیں، مانگیں۔

۱۲ سجدہ سے سر اٹھانا۔ ہم «اللہ اکبر» کہہ کر سجدے سے اپنا سر اٹھائیں، تاکہ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ سکیں۔

۱۳ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا:

أ بائیں پاؤں کو پھیلا کر اس پر اطمینان کے ساتھ بیٹھ جائیں، دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں اور اس کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھیں، یا دونوں پاؤں کو کھڑا کرکے ایڑیوں پر بیٹھ جائیں۔

ب بازوؤں کو پھیلائیں، دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر گھٹنوں کے پاس یا گھٹنوں پر رکھیں گے۔

ت یہ دعا پڑھیں: «ربِّ اغفِرْ لي، ربِّ اغفِرْ لي»۔

۱۴ سجدہ:

ہم «اللہ اکبر» کہتے ہوئے دوسرے سجدے کے لیے جھکیں، دوسرا سجدہ پہلے سجدے ہی کی طرح کریں اور اس میں بھی وہی دعا پڑھیں گے، جو پہلے سجدے میں پڑھی تھی۔

۱۵ سجدے سے اٹھنا:

ہم «اللہ اکبر» کہہ کر سجدے سے قیام کی طرف منتقل ہوجائیں۔

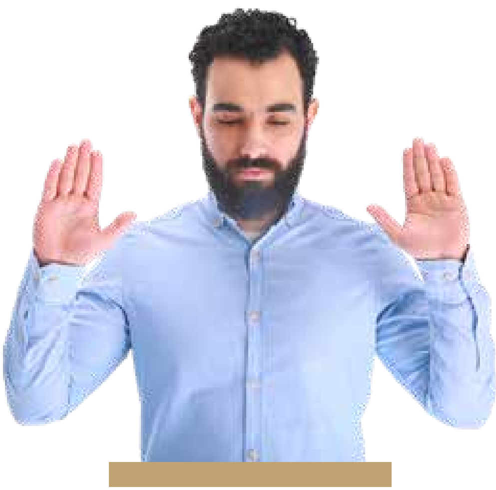

١٦ اس کے بعد پہلی رکعت ہی کی طرح دوسری رکعت ادا کریں:

- اپنے ہاتھوں کو سینہ پر رکھیں' سورہ فاتحہ کی تلاوت کریں' اس کے بعد کوئی سورہ یا اس کا کوئی حصہ تلاوت کریں۔
- پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کریں اور تسبیح پڑھیں۔
- اس کے بعد رکوع سے اٹھ کر کھڑے ہوجائیں اور یہ دعا پڑھیں: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہ۔
- پھر سیدھے کھڑے ہوجائیں اور یہ دعا پڑھیں: «ربنا ولک الحمد»۔
- پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائیں اور تسبیح پڑھیں۔
- اس کے بعد تکبیر کہہ کر سجدے سے اٹھیں اور بیٹھ کر یہ دعا پڑھیں: «رب اغفرلی»۔
- پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کریں اور تسبیح کہیں۔

أ) ہم «اللہ اکبر» کہہ کر سجدہ سے اٹھیں اور پاؤں پھیلا کر تشہد کے لیے بیٹھ جائیں جیسا کہ دو سجدوں کے درمیان بیٹھے تھے۔

ب) دایاں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھیں اور انگشت شہادت کے سوا تمام انگلیوں کو بند رکھیں، شہادت کی انگلی سے قبلہ کی طرف اشارہ کریں، یا درمیانی انگلی کو انگوٹھے سے ملا کر حلقہ بنالیں اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کریں، رہی بات بایاں ہاتھ کی تو اسے بائیں ران پر رکھیں، یا اس سے گھٹنے کو پکڑ لیں۔

ت) تشہد کے دوران تشہد کی انگلی پر نظر رکھیں۔

ث) تشہد کی دعا پڑھیں جو کہ یہ ہے: "اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ" (ساری حمد وثنا، نمازیں، دعائیں اور پاکیزہ چیزیں اللہ کے لئے ہیں، اے نبی آپ پر سلام ہو، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکت نازل ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)۔

۱۸ تشہد سے اٹھ کر قیام کرنا: ہم تیسری رکعت کے لیے اٹھیں گے' اپنے ہاتھوں کو مونڈھوں یا کانوں کے برابر اٹھائیں گے اور (اللہ اکبر) کہیں گے' اور جس طرح پہلی رکعت ادا کیا تھا اسی طرح یہ رکعت بھی ادا کریں گے البتہ سورۃ الفاتحہ پڑھنے پر ہی اکتفا کریں گے۔

- اس کے بعد تکبیر کہہ کر رکوع کریں اور تسبیح پڑھیں۔
- اس کے بعد رکوع سے اٹھ کر کھڑے ہوجائیں اور یہ پڑھیں: «سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہ»۔
- پھر سیدھے کھڑے ہوجائیں اور یہ دعا پڑھیں: «ربنا ولک الحمد»۔
- پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائیں اور تسبیح پڑھیں۔
- اس کے بعد تکبیر کہہ کر سجدے سے اٹھیں اور بیٹھ کر یہ دعا پڑھیں: «رب اغفر لی»۔
- پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کریں اور تسبیح کہیں۔

۱۹ سجدے سے اٹھنا: «اللہ اکبر» کہہ کر سجدے سے قیام کی طرف منتقل ہوجائیں اور اسی طرح چوتھی رکعت ادا کریں جس طرح دوسری رکعت ادا کیا تھا' البتہ سورۃ الفاتحہ پر ہی اکتفا کرنا ہے۔

- اس کے بعد تکبیر کہہ کر رکوع کریں اور تسبیح پڑھیں۔
- اس کے بعد رکوع سے اٹھ کر کھڑے ہوجائیں اور یہ پڑھیں: «سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہ»۔
- پھر سیدھے کھڑے ہوجائیں اور یہ دعا پڑھیں: «ربنا ولک الحمد»۔
- پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائیں اور تسبیح پڑھیں۔
- اس کے بعد تکبیر کہہ کر سجدے سے اٹھیں اور بیٹھ کر یہ دعا پڑھیں: «رب اغفر لی»۔
- پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کریں اور تسبیح کہیں۔

۲۰ آخری تشہد:

أ) سجدے سے سر اٹھائیں اور «اللہ اکبر» کہہ کر تشہد کے لیے بیٹھ جائیں۔

ب) تورک کریں، یعنی: بائیں ران کے پچھلے حصے پر بیٹھیں اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں، اور دائیں پاؤں کے نیچے سے بائیں پاؤں کو باہر نکالیں۔

ت) دعائے تشہد «التحیات للہ...» مکمل پڑھیں، اس کے بعد درود ابراہیمی پڑھیں، جو کہ یہ ہے: "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ"-(اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر رحمت نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی ہے، بے شک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے، اسی طرح محمد پر اور آل محمد پر برکت نازل فرما، جیسے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی ہے، بے شک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔) اس کے بعد سنت یہ ہے کہ جو دعا کرنا میسر ہو وہ دعا کریں، مثلا یہ دعا: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ" (اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے، اور قبر کے عذاب سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور مسیح دجال کے فتنہ سے)۔

اس کے بعد دنیا و آخرت کی جس قدر بھلائیاں چاہیں، مانگیں...

۲۱ سلام پھیرنا: ہم «السلام علیکم ورحمۃ اللہ» کہتے ہوئے صرف اپنے چہرے کو دائیں جانب گھمائیں، پھر «السلام علیکم ورحمۃ اللہ» کہتے ہوئے بائیں جانب رخ کریں، اس طرح ہم نماز سے فارغ ہوچکے ہوں گے۔

۲۲ سلام پھیر نے کے بعد تھوڑی دیر بیٹھنا اور تین مرتبہ استغفر اللہ کہنا سنت ہے، پھر نبی ﷺ سے ثابت اذکار کے ذریعے اللہ سبحانہ و تعالی کا ذکر کریں۔

میں دو رکعت والی اور تین رکعت والی نماز کیسے ادا کروں؟

أ اگر دو رکعت والی نماز ہو -جیسے فجر کی نماز- تو ہم دوسری رکعت میں سجدہ کرنے کے بعد تشہد کے لیے بیٹھ جائیں اور «التحیات للہ...» پوری دعا پڑھیں' اس کے بعد درود ابراہیمی پڑھیں' پھر سلام پھیر دیں۔

ب اور اگر تین رکعت والی نماز ہو -جیسے مغرب کی نماز- تو ہم تیسری رکعت میں سجدہ کے بعد تشہد کے لیے بیٹھ جائیں اور «التحیات للہ....» پوری دعا پڑھیں' اس کے بعد درود ابراہیمی پڑھیں' پھر سلام پھیر دیں۔

تنبیہات:

۱ پاؤں پھیلا کر بیٹھنا: دو رکعت والی نماز جیسے فجر، جمعہ اور عیدین کی نمازوں کے تشہد میں بیٹھنے میں وہی کیفیت اختیار کریں گے جس طرح تین اور چار رکعت والی نمازوں کے پہلے تشہد میں اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے ہیں۔

۲ تورک کرکے بیٹھنا: تین یا چار رکعتوں والی نماز کے آخری تشہد میں ہم تورک کریں گے۔

۳ جو شخص جسم بھاری ہونے یا پیر میں درد ہونے کی وجہ سے اس کیفیت سے نہ بیٹھ سکے، تو وہ جس طرح بیٹھ سکے، اسی طرح بیٹھے۔

نماز کو باطل کرنے والی چیزیں:

۱- استطاعت کے باوجود نماز کی کسی شرط میں کمی کرنا۔

۲- جان بوجھ کر نماز کا کوئی رکن ترک کرنا۔

۳- جان بوجھ کر نماز کا کوئی واجب ترک کرنا۔

۴- جان بوجھ کر بنا ضرورت کے بولنا یا چلنا یا زیادہ حرکت کرنا۔

۵- ہنسی اور قہقہہ۔

۶- جان بوجھ کر کھانا اور پینا۔

نماز میں بھول چوک کے کچھ احکام ہیں جن کا سیکھنا ہر مسلمان کے لئے لازمی ہے۔

نماز کی مکروہات:

کچھ ایسے اعمال ہیں جن سے نماز باطل تو نہیں ہوتی البتہ نماز میں یہ حرکتیں مکروہ ہیں' چنانچہ مسلمان کو ان سے اجتناب کرنا چاہیے' مثلاً:

۱- نماز میں چہرہ ادھر ادھر گھمانا۔

۲- جسم کے کسی حصے سے کھیلنا' انگلیاں چٹخانا او انہیں آپس میں ملانا۔

۳- ایسی چیز کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنا جو نمازی کو نماز سے غافل کردے۔

۴- پیشاب یا پاخانہ برداشت کرکے نماز پڑھنا۔

۵- فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پر اکتفا کرنا۔

۶- کھانے کی موجودگی میں نماز پڑھنا (جبکہ بھوک لگی ہو)۔

۷- نماز میں آستین چڑھانا۔

وغیرہ وغیرہ۔

مریض کی نماز:

کسی بھی صورت میں عقلمند اور بالغ مسلمان سے فرض نماز ساقط نہیں ہوتی' سوائے یہ کہ مسلمان عورت حیض یا نفاس کی حالت میں ہو۔

چنانچہ ہمیشہ اور ہر حال میں مسلمان کے لیے نماز ادا کرنا واجب ہے۔

لیکن جب مسلمان بیمار ہوجائے اور نماز ادا کرنا دشوار ہو تو کیا کرے؟

یہ اللہ تعالی کی رحمت ہے کہ اس نے انسان کو اس کی طاقت وقدرت سے زیادہ مکلف نہیں بنایا' چنانچہ جب مسلمان بیمار ہوجائے اور نماز کے لیے کھڑا ہونے کی قدرت نہ ہو' تو فرض نماز میں کھڑے ہونے کا وجوب اس سے ساقط ہوجاتا ہے' چنانچہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھے گا اور حسب استطاعت دیگر ارکان ادا کرے گا' اگر رکوع وسجدہ کی بھی استطاعت نہ ہو اشارہ سے رکوع وسجدہ کرے (یعنی: حسب استطاعت جھکے گا اور رکوع کی بنسبت سجدہ کے لیے زیادہ جھکے گا)' اگر سجدہ کے بجائے صرف رکوع کی استطاعت ہو یا اس کے برعکس' تو جس کی استطاعت ہو وہ کرے گا اور جس کی استطاعت نہ ہو اس کے بدلے اشارہ سے کام لے گا۔

اگر بیٹھ کر بھی نماز نہ پڑھ سکتا ہو' تو پہلو کے بل (لیٹ کر) نماز پڑھے گا اور حسب استطاعت قبلہ کی طرف اپنا چہرہ رکھے گا اور اشارے سے رکوع وسجدہ کرے گا۔

اگر پہلو کے بل بھی نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو پیٹھ کے بل لیٹ کر نماز پڑھے گا اور اپنے پاؤں کو قبلہ رخ رکھے گا' حسب استطاعت سر کو بلند رکھے اور رکوع وسجود کے لیے سر سے ہی اشارہ کرے گا۔

اگر اشارہ کرنے کی بھی استطاعت نہ ہو تو اشارہ بھی اس سے ساقط ہوجائے گا اور اپنے دل میں رکوع وسجود کی نیت کرے گا۔

مریض کی نماز کا قاعدہ یہ ہے کہ:
جن واجبات کو ادا کرنے پر وہ قادر ہو' انہیں ادا کرے گا' یا جو عمل بھی کرنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ کرے گا' اور جسے کرنے سے عاجز ہو وہ اس سے ساقط ہوجائے گا۔

مسافر کی نماز:

اسلام میں آسانی اور تخفیف کی ایک شکل یہ ہے کہ مسافر کے لیے نماز میں تخفیف کی گئی ہے، چنانچہ اس کے لیے مشروع یہ ہے کہ چار رکعت والی نمازیں قصر کرے، یعنی ظہر، عصر اور عشا کی نمازیں صرف دو رکعت ہی ادا کرے۔

نماز سے متعلق عورت کے خاص احکام

نماز میں عورت بھی بالکل مرد ہی کی طرح ہے، سوائے چند احکام میں جو مرد کے بجائے عورت کے ساتھ خاص ہیں، مثلاً:

- حیض اور نفاس کی حالت میں عورت سے نماز ساقط ہوجاتی ہے، اور بعد میں ان نمازوں کی قضا بھی واجب نہیں ہے۔
- عورت پر جمعہ کی نماز میں حاضر ہونا واجب نہیں ہے۔
- عورت پر جماعت کے ساتھ فرض نمازیں ادا کرنا واجب نہیں ہے۔
- عورت پر نماز کی حالت میں چہرے اور ہتھیلیوں کو چھوڑ کر پورے جسم کو ڈھانپنا واجب ہے۔

اخیر میں

ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں اور ہمارے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو توفیق دے کہ ہم اللہ کی مرضی کے مطابق دین کے اس عظیم رکن کو قائم کریں، اور ہم اللہ سے یہ دعا کرتے ہیں جو اس کے خلیل ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی: (اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد سے بھی- اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما)۔[ابراھیم: ۴۰].

واللہ اعلم، وصلی اللہ وسلم وبارک علی عبدہ ونبیہ محمد۔

تشخیصی سوالات

ا (صحیح) یا (غلط) کا نشان لگائیں:

- [ ] نماز بندہ کا اپنے رب کے ساتھ ایک رشتہ اور تعلق ہے' اس میں بندہ اللہ تعالی کے سامنے تعظیم وتوقیر کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے
- [ ] خشوع وخضوع میں کوتاہی کرنے سے نماز کے ثواب میں کمی آتی ہے
- [ ] نماز ہر مسلمان پر واجب ہے خواہ نافرمان اور گناہوں میں لت پت ہی کیوں نہ ہو
- [ ] قبلہ سے مراد مکہ کی سمت ہے
- [ ] بغیر نیت کے مسلمان کی نماز درست ہوتی ہے
- [ ] سورۃ الفاتحہ پڑھنا رکن ہے' جو شخص اس کی تلاوت پر قادر ہو اس کی نماز بغیر اس کے درست نہیں ہوتی
- [ ] عقلمند اور بالغ مسلمان سے کبھی بھی نماز ساقط نہیں ہوتی سوائے یہ کہ عورت حالت حیض یا حالت نفاس میں ہو
- [ ] مسافر کے لیے مشروع ہے کہ چار رکعت والی نماز کو قصر کر کے صرف دو رکعت ادا کرے
- [ ] جمعہ اور جماعت عورتوں پر واجب نہیں ہیں
- [ ] اگر کوئی کھڑے ہونے پر قادر نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھنا درست ہے؟
- [ ] کیا نماز کے دوران چہرہ ادھر ادھر پھیرنا درست ہے؟
- [ ] کیا نماز کے دوران بولنا یا کھانا جائز ہے؟
- [ ] کسی نے قبلہ کے بجائے کسی اور سمت میں نماز پڑھ لی جبکہ قبلہ معلوم کرنے یا اس کے بارے میں پوچھنے پر وہ قادر تھا تو کیا اس کی نماز صحیح ہوگی؟
- [ ] جو شخص سجدہ کرے اور اپنے پاؤں کی تمام انگلیوں کو زمین سے اٹھا کر رکھے تو اس کا سجدہ درست ہوگا؟

۲ نماز کی پہلی رکعت دو میں سے ایک سجدہ کرنا بھول گیا پھر تیسری رکعت میں اسے یاد آیا تو کیا ایک سجدہ کے ساتھ پہلی رکعت درست ہو گی کیوں کہ وہ بھول گیا تھا؟

☐ ہاں ☐ نہیں

۳ اختر:

۱. دن ورات میں مسلمان پر جو نمازیں فرض ہیں وہ

☐ سات ☐ دس ☐ پانچ

۲. نماز کی درستگی کے شروط میں یہ بھی ہے

☐ طہارت ☐ نیت ☐ قبلہ رخ ہونا ☐ مذکورہ تمام امور

۳. رکوع میں پڑھی جانے والی ماثور دعاؤں میں سے ہے:

☐ سبحان ربي الأعلى ☐ سبحان ربي العظيم ☐ الحمد لله رب العالمين)

۴. ہم تشہد سے اٹھنے کے بعد کیا کریں گے؟

☐ تکبیر کہہ کر کھڑے ہوں گے اور فاتحہ پڑھ کر رکوع کریں گے

☐ تکبیرہ کہہ کر سجدہ کریں گے

۵. جسے قضائے حاجب کی ضرورت درپیش تھی' پھر بھی نماز پڑھ لی' اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

☐ مکروہ ہے ☐ حرام ہے ☐ جائز ہے

تشخیصی سوالات

۴ جملہ مکمل کریں:

١. شہادتین کے بعد سب سے افضل عبادت: ....

٢. مغرب کی نماز..........................رکعت، اور ظہر کی نماز..........................رکعت ہے۔

٣. ہم نماز کا آغاز اللہ اکبر سے کرتے ہیں اور نماز کا خاتمہ ....سے کرتے ہیں

۴. - عورت پر نماز کی حالت میں پورے جسم کو ڈھانپنا واجب ہے سوائے ....
..........................اور..........................کے

۵ نماز کی تین فضیلتیں ذکر کریں

....

....

....

٦ نماز قائم کرنے کی اہمیت پر ایک دلیل ذکر کریں؟

....

....

....

۷ آخری تشہد کا صیغہ ذکر کریں!

....

....

....

....

....

....

۸ دو سجدوں کے درمیان پڑھی جانے والی ماثور دعا کیا ہے؟

....

۹ سجدے میں پڑھی جانے والی ماثور دعا کیا ہے؟

....

۱۰ چار ایسے وسائل کا ذکر کریں جن سے نماز کے اندر خشوع وخضوع کو بحال رکھنے میں مدد ملتی ہے؟

....

....

....

....

۱۱ چار رکعت والی فرض نمازیں کونسی ہیں؟

....

۱۲ ایک شخص نے کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھی کیوں کہ وہ اس کے بغیر نہیں بیٹھ سکتا تو کیا اس کی نماز درست ہوگی؟

....

۱۳ کسی نے جان بوجھ کر پہلا تشہد ترک کردیا جو کہ واجب ہے' تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

....

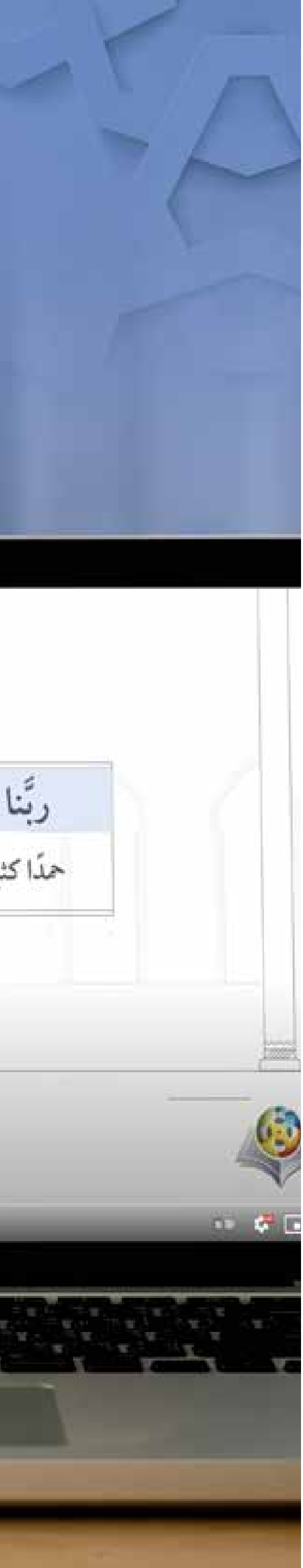

نماز
ایک اہم اسلامی شعار

یہ نماز جسے مسلمان رات ودن میں بطور فریضہ کے پانچ مرتبہ ادا کرتے ہیں اور جب تک قدرت واستطاعت ہو اسے ترک نہیں کرتے' اس کی خاطر میٹھی پیاری نیند قربان کر دیتے اور اپنی ساری مصروفیات ترک کر دیتے ہیں' وہ ماں کے اس پر سکون گود کی طرح ہے جہاں شیر خوار بچہ ہر چھوٹی بڑی پریشانی کے وقت پناہ لیتا ہے' توحید باری تعالی کے بعد اسی نماز کو سیکھنے اور سکھانے کا بندہ مسلم کو سب سے زیادہ اہتمام کرنا چاہیے' اس کتابچہ کے اندر آسان پیرائے میں تکبیر سے تسلیم تک نماز کا مکمل طریقہ بیان کیا گیا ہے' نیز نماز کے بعض اہم احکام پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

بارکوڈ اسکین کر کے ویڈیو کے ذریعے بھی نماز کا طریقہ دیکھا جا سکتا ہے۔

ولكَ الحمدُ
طيبًا مُبارَكًا فيه

مرکز أصول
OsoulCenter
www.osoulcenter.com

Chat in your language

اسلام کے بارے میں مختلف زبانوں
میں مکالمہ

OSOUL STORE

اس کتاب اور دیگر کتابوں کو متعدد زبانوں
میں ڈاؤنلوڈ کرنے کے لیے

GUIDE TO ISLAM

اسلام کے بارے میں مزید
معلومات کے لیے

یہ نماز جسے مسلمان رات ودن میں بطور فریضہ کے پانچ مرتبہ ادا کرتے ہیں اور جب تک قدرت واستطاعت ہو اسے ترک نہیں کرتے' اس کی خاطر میٹھی پیاری نیند قربان کر دیتے اور اپنی ساری مصروفیات ترک کر دیتے ہیں' وہ ماں کے اس پر سکون گود کی طرح ہے جہاں شیر خوار بچہ ہر چھوٹی بڑی پریشانی کے وقت پناہ لیتا ہے' توحید باری تعالی کے بعد اسی نماز کو سیکھنے اور سکھانے کا بندہ مسلم کو سب سے زیادہ اہتمام کرنا چاہیے' اس کتابچہ کے اندر آسان پیرائے میں تکبیر سے تسلیم تک نماز کا مکمل طریقہ بیان کیا گیا ہے' نیز نماز کے بعض اہم احکام پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

بارکوڈ اسکین کر کے ویڈیو کے ذریعے بھی نماز کا طریقہ دیکھا جا سکتا ہے۔

osoulcenter

9001

www.osoulcenter.com

اس کتاب کو اور دیگر کتابوں کو اوسول اسٹور سے ڈاؤنلوڈ کرنے کے لیے :

OSOUL STORE

osoulstore.com